تحقیق الحق

فی

کلمۃ الحق (مترجم)

تصنیفِ لطیف

حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑہ شریف

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

ترجمہ

کہہ دے کہ بے شک حق ظاہر ہوا اور باطل مٹ گیا

کیونکہ باطل واقعی مٹنے والا ہے

تحقیق الحق فی کلمۃ الحق

(مترجم)

تصنیف لطیف

زبدۃ الفقراء الصادقین و العلماء المحققین حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گیلانی قدس سرہ العزیز

بایماء

حضور معدن صدق و صفا مخزن علم و حیا سیدنا حضرت پیر غلام محی الدین شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بتصحیح و ترجمہ

مولانا مولوی عبد الرحمٰن صاحب بنگوی و مولانا مولوی فیض احمد صاحب صدر مدرس جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف

باہتمام

جناب سید پیر غلام معین الدین شاہ صاحب و سید پیر شاہ عبد الحق شاہ صاحب مدظلہما العالی

بار چہارم

مقام اشاعت ——— گولڑا شریف، ضلع اسلام آباد

تاریخ اشاعت ——— ربیع الثانی ۱۴۲۵ھ، جون ۲۰۰۴ء

تعداد ——— چار ہزار

خطاطی ——— خوشی محمد ناصر قادری خوشنویس خوش رقم جالندھری
تلمیذ پرویں رقم ۳۰۔ ایس ۵ اے بنک کالونی سمن آباد لاہور

مطبوعہ ——— پرنٹنگ پروفیشنلز لاہور، فون: ۷۵۵۳۷۱۱

ہدیہ ——— ۷۵ روپے

ملنے کے پتے

① — کتب خانہ درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑا شریف اسلام آباد
② — مکتبہ مہریہ درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑا شریف اسلام آباد
③ — مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی
④ — ضیاء القرآن پبلی کیشنز داتا گنج بخش روڈ لاہور
⑤ — فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

فان رفع الى السلطان فاياك ان تب اشر له
بنفسك ومالك فانه من حالت شفاعته
دون حد من حد ود الله فهو كذا وكذا۔

۱۰۴۔ عليك يا ابا هريرة بطريق اقوام اذا فزع النّاس
لم يفزعوا اذا طلب الناس الامان من النار
لم يخافوا قال ابو هريرة من هم يا رسول الله
صلّى الله عليه وسلّم حلّهم وصفهم لي حتى
اعرفهم قال قوم من امتي في اٰخر الزمان
يحشرون يوم القيامة محشر الانبياء اذا نظر
اليهم الناس ظنوهم انبياء مما يرون من
حالهم حتى اعرفهم انا فاقول امّتي امّتي
فتعرف الخلائق انهم ليسوا بانبياء فيمرون
مثل البرق والريح تغشي ابصار اهل الجمع
من انوارهم فقلت يا رسول الله مر لي
بمثل عملهم لعلي الحق بهم فقال يا ابو هريرة
ركب القوم طريقا صعبا لحقوا بدرجة الانبياءُ
اٰثروا الجوع بعد ما اشبعهم الله والعري بعد
ما كساهم والعطش بعد ما اروا هم تركوا
ذٰلك رجاء ما عند الله تركوا الحلال مخافة
حسابهم صحبوا الدنيا بابدانهم ولم
يشتغلوا بشيءٍ منها عجبت الانبياء والملائكة
من طاعتهم لربهم طوبى لهم طوبى لهم
وددت ان الله جمع بيني وبينهم ثم بكى
رسول الله صلّى الله عليه وسلّم شوقا اليهم
ثم قال اذا اراد الله باهل الارض عذابا
فنظر اليهم صرف العذاب عنهم فعليك
يا ابا هريرة بطريقهم فمن خالف طريقهم
تعب في شدة الحساب۔

اُس کا معاملہ اُٹھایا جائے پس اگر حاکم تک معاملہ پہنچ گیا تو خبردار
پھر جانی اور مالی طور پر اس کے لیے کچھ نہ کرنا کیونکہ جس کی سفارش
حُدُودِ الٰہیہ میں حائل ہوئی وُہ ایسا ویسا ہے (یعنی گنہ گار ہے)
اَے ابُوہریرہ اُن لوگوں کی راہ لازم پکڑو کہ جب لوگ گھبرائیں گے
تو وُہ نہیں گھبرائیں گے اور جب لوگ آتشِ دوزخ سے پناہ
مانگ رہے ہوں گے تو وُہ نہ ڈریں گے۔ ابُوہریرہ نے عرض
کی یارسُول اللہ اُن کی صفت اور تعریف فرمایئے تاکہ مَیں
اُنہیں جان لُوں۔ فرمایا میری اُمّت کا ایک گروہ ہوگا آخر زمانے
میں جو انبیاء علیہم السّلام کی طرح حشر کیے جائیں گے۔ جب
لوگ اُن کی طرف نظر کریں گے تو اُنہیں انبیاء خیال کریں گے
اُن کی عُمدہ حالت دیکھ کر حتّٰی کہ مَیں اُنہیں پہچانوں گا اور کہوں گا
یہ تو میری اُمّت ہیں پس لوگ جان لیں گے کہ یہ انبیاء نہیں پھر
وُہ بجلی اور تیز ہوا کی طرح گزریں گے جن کے انوار کی وجہ سے
لوگوں کی آنکھیں ماند پڑ جائیں گی۔ مَیں نے عرض کی یارسُول اللہؐ!
مجھے بھی ان کے اعمال کی طرح حُکم فرمایئے۔ شاید اُن کے ساتھ
لاحق ہو جاؤں۔ فرمایا اَے ابُوہریرہ! وُہ لوگ دُشوار راستہ پر
چلے اور انبیاء علیہم السّلام سے جا ملے۔ باوجُودیکہ خُدا نے اُنہیں
سب کچھ کھانے کو دیا مگر وُہ بھُوکے رہے، پہننے کو دیا مگر ننگے
رہے (قدرِ ضروری پہنا) پینے کو دیا مگر پیاس کو ترجیح دی۔
اور یہ سب کچھ اِس لیے چھوڑا کہ خُدا کے ہاں جزا ملے گی حلال
کو بوجہ خوفِ حساب کے ترک کر دیا۔ دُنیا میں بظاہر ملے رہے،
لیکن دل کو کسی شے کے ساتھ شاغل نہ کیا۔ فرشتے اور انبیاء ان
کی اطاعت پر تعجب کریں گے۔ ان کے لیے خوش خبری ہے۔
مجھے آرزو ہے خدا مجھے اور اُن کو اکٹھا کرے۔ پھر حضورؐ اُن کے
شوق میں روئے۔ پھر فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اہلِ دُنیا پر عذاب
کا ارادہ فرماتا ہے تو اِن کی وجہ سے دفع کر دیتا ہے۔ اَے
ابُوہریرہ ان کا طریقہ لازم پکڑ۔ جس نے ان کے راستہ کی
مخالفت کی سخت حساب میں تکلیف اُٹھائے گا۔